سوال

سگرٹ نوشی کرنے والے نوجوان کا رشتہ قبول کرنا

جواب

لحمدللہ.

رٹ نوشی حرام ہے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (9083) کے جواب میں گزرچکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

صرار کرنے والا شخص عادل نہیں ہوسکتا، اصل میں عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے کوئی ایسا شخص خاوند اختیار کرے جو نیک وصالح ہو اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہو، وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب نہ ہو، اور نہ ہی صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا ہو، اور اس میں فسق وفجور کا وصف نہ پایا جائے.

و، اور اسے خدشہ ہو کہ مستقل قریب میں اس کے لیے کوئی اور رشتہ نہیں آئیگا، اور جو رشتہ آیا ہے اس کا دین اور اخلاق پسند ہو، نمازی ہو اور نیک سیرت اور حسن خلق کا مالک ہو اور قبیح اعمال سے دور رہتا ہو، اور رذیل امور سے اجتناب کرنے والا ہو، یہ سب کچھ اس سے دقیق سوال کرنے سے ثابت ہو گا، اس

س کے علاوہ کسی نیک وصالح شخص سے شادی کرنے کے مواقع موجود ہوں تو پھر سگرٹ نوش کا رشتہ قبول نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بیان کیا جاچکا ہے کہ معصیت ونافرمانی پر اصرار کرنا، اور اس لیے بھی کہ سگرٹ نوشی کے بہت سارے نقصانات ہیں جس سے اس کی بیوی اور اولاد سب کو ضرر اور تکلیف ہوگی

ر سبحانہ وتعالی سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جن سے محبت کرتا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

106436